© rasailojaraid.com

" القادیانی والقادیانیۃ" کے نام سے لکھی تھی بعد میں اسی کتاب کا اردو ایڈیشن مرتب کیا جو چند درچند اضافوں اور زبان وبیان کے اعتبار سے ایک مستقل تصنیف کی حیثیت رکھتا ہے۔ مولانا کا مزاج چونکہ مورخانہ ہے اور مناظرہ ومجادلہ کے آدمی نہیں۔ طبیعت میں سنجیدگی اور عالمانہ متانت ہے اس لئے انھوں نے اس کتاب میں اسی انداز سے بانی فرقہ کے حالات وسوانح اور ان کے گفتار وکردار کا اور قادیانیت کی تحریک کے مختلف پہلوؤں اور اس کی اساس کا جائزہ مستند ماخذ کی روشنی میں معروضی طریقہ پر لیا ہے۔ اس طرح انھوں نے ایک مورخ کے قلم سے قادیانیت کے اصل خدوخال اس طرح بے نقاب کردیئے ہیں کہ ایک سلیم الطبع انسان کو حق وباطل کے پہچان لینے میں کوئی دشواری پیش نہیں آسکتی۔ بقول مولانا کے جو لوگ مناظرہ اور مجادلہ کے عادی ہیں انھیں اس کتاب سے مایوسی ہوگی۔ لیکن حق یہ ہے کہ موثر اور پائدار فائدہ اسی نوع کی کتابوں سے ہوسکتا ہے۔ جن لوگوں کو اس کا ذوق ہو انھیں اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

رابعہ بصری ۔ تقطیع خورد۔ کتابت وطباعت بہتر۔ ضخامت ۱۴۴ صفحات۔ قیمت عہ۔

پتہ:۔ مکتبۂ جدید لاہور۔

حضرت رابعہ بصریہ دوسری صدی ہجری کی مشہور عابدہ وزاہدہ اور صوفی خاتون ہیں، ان کی نسبت سے جذب وسلوک اور عشقِ الٰہی کے جو واقعات عام طور پر مشہور ہیں ان کا تاریخی استناد کتنا ہی مشکوک ہو۔ مگر ہیں بہت عجیب وغریب اور ولولہ انگیز۔ مصر کی ایک خاتون مخزمہ وداد السکاکینی نے موصوفہ کے حالات وسوانح پر ایک کتاب لکھی تھی۔ زیر تبصرہ کتاب مولوی عبدالصمد صارم کے قلم سے اس کا شستہ وسلیس اردو ترجمہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے محبتِ الٰہی کا جذبہ اور دنیا سے نفرت کا داعیہ پیدا ہوتا ہے۔

المنبر کا جبری التوا

ہفت روزہ "المنبر" لائل پور کے ڈیکلریشن کی تجدید ابھی تک نہیں ہوسکی اس لئے عید نمبر شائع نہیں کیا جاسکا۔ تاوقتیکہ ڈیکلریشن کی تجدید نہ ہو، المنبر کی اشاعت ملتوی رہے گی۔ ہم اس جبری تاخیر والتوا پر قارئین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ المنبر)

© rasailojaraid.com